سوال

(24) غیر اللہ کے نام کا ذبیحہ کھانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جو جانور بہ نیت نذر غیر خدا ذبح کیا جائے ، اگرچہ بوقت ذبح بسم اللہ اللہ اکبر کہا 'لیکن نیت نذر غیر خدا اور تقرب الی غیر اللہ کی ہے 'اس جانور کا گوشت کھانا شرع میں حلال ہے یا نہیں ؟ اور اس کے کرنے والے پر کا ی حکم ہو گا ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نذر بغیر اللہ حرام قطعی ہے ۔ اس لیے کہ نذر عبادت ہے التزام عبادت غیر لازمہ سے 'اور عبادت غیر خدا کی حرام ہے ۔ حق تعالیٰ فرماتا ہے

أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ

اور بھی فرمایا ہے :

وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ

اور ابن نجیم مصری نے بحر الرائق میں لکھا ہے

فھذا النذر باطل بالاجماع لوجوہ منہا انہ نذر للمخلوق والنذر للمخلوق لایجوز لانہ عبادۃ والعبادۃ لا تکون للمخلوق ومنہا ان المنذور لہ میت' والمیت لایملک ومنہا انہ ظن ان المیت یتصرف فی الامور دون ذلک کفر، انتہی

پس معلوم کرنا چاہیے کہ ذبح کرنا واسطے غیر خدا کے اور تقرب چاہنا اسی غیر خدا سے ۔ اگرچہ وقت ذبح کے بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کرے حرام ہے ۔ اور گوشت اس کا نجس 'اور ذابح اس کا مرتد ہے ۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنزِيرِ وَمَا أُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ ﴿١٧٣﴾... سورة البقرة

امام فخر الدین رازی نے تحت آیۃ الکریمہ لکھا ہے :

قال ربیع بن انس ور بیع بن زید: یعنی ماذکر علیہ اسم غیر اللہ وہذا القول اولی لانہ اشد مطابقۃ للفظ' قال العلماء لوان مسلما ذبح ذبیحۃ وقصد بذبحۃ التقرب الی غیر اللہ صار مرتدا وذبیحتہ مرتد انتہی

مولانا شاہ عبدالعزیز تفسیر فتح العزیز میں فرماتے ہیں :

ہر کہ بذبح جانور تقرب الی اللہ نماید ملعون است ، خواہ دروقت ذبح نام خدا گیر دیانے ، زیرکہ چوں شہرت دادکہ ایں جانور برائے فلانے است ذکر نام خدا وقت ذبح فایدہ نہ کرو۔ چہ آں جانور منسوب بآں غیر گشت ، وخبثے درد پیدا گشت کہ زیادہ از خبث مردار است ' زیراکہ مرادر بے ذکر نام خدا جان داداہست ، وجان جانوراازاں غیر خدا قرارودادہ کشتہ اند وآں عین شرک است ' وہر گاہ ایں خبث دروے سرایت کردویگر بذکر نام خدا حلال نمی گردد انتہی فتاوی اخراب میں مذکورہے

وفی الذبح یشترط تجرید التسمیۃ مع قصد التقرب الی اللہ تعالیی وحدہ بالذبح فان فات قصدا لتعظیم للہ تعالیٰ فی الذبح بان قصد یہ التقرب مالی الآدمی لایحل وان ذکر التسمیۃ

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ مولانا شمس الحق عظیم آبادی

ص157

محدث فتویٰ